Photo: WDR

ایک احمدی خاتون صحافی کی عدالتی کامیابی

فرانکفرٹ کی ایک علاقائی عدالت نے احمدی خاتون صحافی اور Hessen براڈ کاسٹنگ کونسل کی رکن محترمہ خولہ مریم ہیوبش صاحبہ کی طرف سے دائرکردہ "سنگین ہتک عزت'' کے ایک مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے BILD اخبار اور Axel Springer Deutschland GmbH کے خلاف حکم امتناعی جاری کیا ہے۔

مؤرخہ 29 اپریل 2024ء کو ایک ٹیلیویژن پروگرام "Hart Aber Fair'' میں محترمہ خولہ صاحبہ نے نہایت جرأت و دلیری کے ساتھ شرق اوسط میں ہونے والے مظالم کی مذمت کی تو موصوفہ کو BILD اخبار میں شائع ہونے والے پانچ مختلف مضامین میں بار بار "اسلامی شدّت پسند'' قرار دیا گیا اور آزاد جمہوری ریاست کی مخالف کے طور پر پیش کیا گیا۔ ٹی وی پروگرام میں محترمہ نے محض اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ شریعت اور خلافت جیسی اسلامی اصطلاحات کو سیاسی لڑائی کے لئے غلط رنگ میں استعمال کرنا نامناسب ہے۔ وہ خود ایک اسلامی اصلاحی جماعت یعنی احمدیہ مسلم جماعت سے تعلق رکھتی ہیں جس کی قیادت ایک خلیفہ، روحانی پیشوا کے طور پر کر رہے ہیں اور اسلامی ریاستوں میں اس جماعت پر سخت ظلم کیا جاتا ہے۔ مذکورہ نشریات میں محترمہ خولہ صاحبہ نے شریعت کی وضاحت پیش کی اور بتایا کہ شریعت پُرامن معاشرہ کی ضامن ہے اور مسلمانوں کو جرمن دستور پر عمل کرنے کی تلقین کرتی ہے۔ لہٰذا جرمن دستور کے ساتھ کوئی تضاد نہیں رکھتی۔

BILD اخبار کے اس افسوسناک طرز عمل پر مکرمہ خولہ ہیوبش صاحبہ کو مجبوراً عدالت سے رجوع کرنا پڑا۔ فریقین کا موقف سننے کے بعد فرانکفرٹ کی علاقائی عدالت نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ BILD کے غیر قانونی بیانات نے محترمہ Hübsch کے شخصی حقوق کو نقصان پہنچایا ہے اور اس "سنگین ہتک عزت" کی وجہ سے درخواست میں پیش کردہ تمام نکات پر Axel Springer Deutschland GmbH کے خلاف حکم امتناعی جاری کرتے ہوئے عدالت نے قرار دیا ہے کہ "مدعیہ ہرگز آزاد جمہوری ریاست کے خاتمے کا مطالبہ نہیں کر رہی''۔ اس کے ساتھ ہی BILD کی طرف سے منسوب کردہ الفاظ کو عدالت نے ہتک آمیز اور قابل مذمت قرار دیا ہے۔ تین ججوں پر مشتمل عدالت نے اپنے تفصیلی فیصلہ میں لکھا ہے کہ " Bild اخبار کی متنازعہ رپورٹنگ شخصی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے جس کا مدعیہ کی سماجی اور پیشہ ورانہ ترقی پر خاصا اثر پڑے گا''۔ عدالت نے یہ بھی قرار دیا کہ محترمہ ہیوبش کے بیانات کو "محض مختصر اور سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا'' جبکہ محترمہ ہیوبش نے "Hart Aber Fair'' کے پروگرام میں ریاست اور مذہب کو علیحدہ رکھنے اور جرمنی کے دستور اور قانون کی عملداری کی واضح طور پر حمایت کی ہے۔

مزید برآں عدالت نے لکھا کہ محتاط صحافت محترمہ ہیوبش صاحبہ کی غیر قانونی اور ہتک آمیز تصویر کشی کی اجازت نہیں دیتی۔ موصوفہ کے خلاف مہم کا واضح طور پر مقصد صرف ان کے خیالات کو بدنام کرنا اور ان پر ناقابل قبول عقائد کا الزام لگا کر ان کے صحافتی کام کو نقصان پہنچانا تھا۔ ایسی کوششیں آزادی اظہار رائے کے تحت ہرگز نہیں آتیں۔

عدالتی فیصلے کے تعمیل طلب حصے میں مدعا علیہان Axel Springer Deutschland] [GmbH کو پابند کیا گیا ہے کہ محترمہ خولہ ہیوبش صاحبہ کے لئے استعمال کئے گئے "اسلامی شدّت پسند" اور "آزاد جمہوری بنیادی نظم ریاست کے خاتمہ کی آرزو مند خاتون" کے الفاظ واپس لے۔ خلاف ورزی کی صورت میں جرمانہ (زیادہ سے زیادہ دو لاکھ پچاس ہزار یورو) عائد کیا جاسکتا ہے، عدم ادائیگی کی صورت میں چھ ماہ تک قید کی سزا بھگتنی ہوگی۔

مکرمہ خولہ صاحبہ کی طرف سے جماعت احمدیہ جرمنی کے مشیر قانونی و صدر احمدیہ وکلاء ایسوسی ایشن جرمنی مکرم ڈاکٹر نوید منصور صاحب نے مقدمہ دائر کیا تھا اور اس کی بہترین رنگ میں پیروی کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو دشمن کے ہر شر سے محفوظ رکھے اور جرأت و دلیری کے ساتھ ہر محاذ پر اسلام کا دفاع کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔